



پاکستانی کرکٹ کی موجودہ صورت حال ٹھیک نہیں

سیلفی لینے کے دوران معمر سیاح پھسل کر زچان
سرینگر 05 اکتوبر //
وادی کشمیر میں سیلفی لینے کے دوران معمر سیاح پھسل کر زچان میں گر گئے۔ سیاح نے اپنے ہاتھوں سے سر کی حفاظت کی اور زچان میں گرنے سے بچنے کے لیے کوشش کی۔

این سی حکومت بنانے کیلئے بی بی جے پی کیساتھ اتحاد نہیں کریگی

جو بھی پارٹی بی بی جے پی کا ساتھ دے گی وہ جموں و کشمیر میں ختم ہو جائے گی: ڈاکٹر فاروق

سرینگر 05 اکتوبر //
پیشکش کاٹھنوں، جموں و کشمیر میں ایسی نئی حکومت بنانے کے لیے بی بی جے پی کیساتھ اتحاد نہیں کریگی۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ بی بی جے پی کے ساتھ ہونے والی اتحادی حکومتیں ختم ہو جائیں گی۔



ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ بی بی جے پی کے ساتھ ہونے والی اتحادی حکومتیں ختم ہو جائیں گی۔

نئی عوامی سرکار تشکیل پانے کے بعد امن وامان ایل جی انتظامیہ کے پاس رہے گا

قوم دشمنوں کیخلاف فوج کو ہونگی مکمل آزادی

2014 کے مقابلے میں انتخابات 2024 خون اور تشدد سے پاک: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر 05 اکتوبر //
لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نئی عوامی سرکار تشکیل پانے کے بعد امن وامان ایل جی انتظامیہ کے پاس رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ قوم دشمنوں کیخلاف فوج کو مکمل آزادی ہوگی۔



سرینگر 05 اکتوبر //
لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نئی عوامی سرکار تشکیل پانے کے بعد امن وامان ایل جی انتظامیہ کے پاس رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ قوم دشمنوں کیخلاف فوج کو مکمل آزادی ہوگی۔

وزیر اعلیٰ کے اختیارات کو مدینہ طور پر کم کر کے ایل جی کو منتقل کرنے سے متعلق عمر عبداللہ کا دعویٰ

الزامات گمراہ کن، جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 میں سب کچھ پہلے ہی واضح: وزیر داخلہ

ڈیرہ بھی نہیں ہے، کیونکہ ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے وضاحت کی کہ جموں و کشمیر آئین میں لکھی گئی چیزیں 2019 سے متعلقہ قانون کے تحت منظور کیا ہے، کاروباری قواعد کے تحت دین کو مطلع کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے، اور ان کے 2020 میں۔۔۔ 104



سرینگر 05 اکتوبر //
وزیر داخلہ نے کہا کہ جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 میں سب کچھ پہلے ہی واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔

جموں و کشمیر میں اگلے دس دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان

بالائی علاقوں میں وقفہ وقفے سے بوند باندی کے ساتھ درج حرارت میں مزید گراؤ کی توقع



سرینگر 05 اکتوبر //
محکمہ موسمیات نے اگلے دس دنوں تک جموں و کشمیر میں موسم خشک رہنے کا امکان بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بالائی علاقوں میں وقفہ وقفے سے بوند باندی کے ساتھ درج حرارت میں مزید گراؤ کی توقع ہے۔

8 اکتوبر 2024 کے انتخابی نتائج اور 5 ارکان کی نامزدگی توجہ کا مرکز، 2 خواتین، 2 کشمیری پنڈت اور ایک مہاجر بھی شامل

سرینگر 05 اکتوبر //
اسٹیبلشمنٹ نے کہا کہ 8 اکتوبر کے انتخابی نتائج اور 5 ارکان کی نامزدگی توجہ کا مرکز بنے گی۔

سرینگر 05 اکتوبر //
اسٹیبلشمنٹ نے کہا کہ 8 اکتوبر کے انتخابی نتائج اور 5 ارکان کی نامزدگی توجہ کا مرکز بنے گی۔

سرینگر 05 اکتوبر //
اسٹیبلشمنٹ نے کہا کہ 8 اکتوبر کے انتخابی نتائج اور 5 ارکان کی نامزدگی توجہ کا مرکز بنے گی۔

سرینگر 05 اکتوبر //
اسٹیبلشمنٹ نے کہا کہ 8 اکتوبر کے انتخابی نتائج اور 5 ارکان کی نامزدگی توجہ کا مرکز بنے گی۔

سرینگر 05 اکتوبر //
اسٹیبلشمنٹ نے کہا کہ 8 اکتوبر کے انتخابی نتائج اور 5 ارکان کی نامزدگی توجہ کا مرکز بنے گی۔

نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ گمراہ کن معلومات پھیلارہے ہیں: ترون چھگ

سرینگر 05 اکتوبر //
ترون چھگ نے کہا کہ عمر عبداللہ گمراہ کن معلومات پھیلارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
ترون چھگ نے کہا کہ عمر عبداللہ گمراہ کن معلومات پھیلارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
ترون چھگ نے کہا کہ عمر عبداللہ گمراہ کن معلومات پھیلارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
ترون چھگ نے کہا کہ عمر عبداللہ گمراہ کن معلومات پھیلارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔

گاندربل میں 2 نشیات فروش گرفتار: پولیس

سرینگر 05 اکتوبر //
پولیس نے کہا کہ گاندربل میں 2 نشیات فروش گرفتار کیے گئے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
پولیس نے کہا کہ گاندربل میں 2 نشیات فروش گرفتار کیے گئے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
پولیس نے کہا کہ گاندربل میں 2 نشیات فروش گرفتار کیے گئے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
پولیس نے کہا کہ گاندربل میں 2 نشیات فروش گرفتار کیے گئے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
پولیس نے کہا کہ گاندربل میں 2 نشیات فروش گرفتار کیے گئے۔

ہندوپاک تعلقات پر بات کرنے کیلئے نہیں، میڈیا میں بہت زیادہ دلچسپی ہوگی

سرینگر 05 اکتوبر //
میڈیا میں ہندوپاک تعلقات پر بات کرنے کیلئے نہیں، بہت زیادہ دلچسپی ہوگی۔

سرینگر 05 اکتوبر //
میڈیا میں ہندوپاک تعلقات پر بات کرنے کیلئے نہیں، بہت زیادہ دلچسپی ہوگی۔

سرینگر 05 اکتوبر //
میڈیا میں ہندوپاک تعلقات پر بات کرنے کیلئے نہیں، بہت زیادہ دلچسپی ہوگی۔

سرینگر 05 اکتوبر //
میڈیا میں ہندوپاک تعلقات پر بات کرنے کیلئے نہیں، بہت زیادہ دلچسپی ہوگی۔

ملٹنسی کے خاتمہ تک پاکستان کیساتھ بات چیت ناممکن

سرینگر 05 اکتوبر //
ملٹنسی کے خاتمہ تک پاکستان کیساتھ بات چیت ناممکن ہے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
ملٹنسی کے خاتمہ تک پاکستان کیساتھ بات چیت ناممکن ہے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
ملٹنسی کے خاتمہ تک پاکستان کیساتھ بات چیت ناممکن ہے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
ملٹنسی کے خاتمہ تک پاکستان کیساتھ بات چیت ناممکن ہے۔

سرینگر 05 اکتوبر //
ملٹنسی کے خاتمہ تک پاکستان کیساتھ بات چیت ناممکن ہے۔

وقت کی اہمیت

سینہ سبزا

دنیا کی سب سے قیمتی متاع وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو ہر لمحہ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، استاد، عالم کوئی بھی نہیں سکھا سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آبشار، جو ایک بار بہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد بھی واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بل کہ اس کو ایسے گزرنے کے وقت ہم کو گزارنا ہے۔ تجربوں سے، لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تقیین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت بڑھتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمہ دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کن درمیان پروان چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی کا جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیعلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ مہیا تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہونی چاہیے کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ سب کچھ ہوتے تو ہماری عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر وہی زندگی اور وقت نکل گیا تو تمام عمر کا چھٹا ہوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس رخ پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری ہے۔ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے، اس وقت کے بارے میں غور ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرا ایسا ہی ہے جیسے ہیرے کو تراش کر قیمتی خوب سوورتی سے تراشیں گے اتنا خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ آتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کن لوگوں کو چھوٹے اپنے ساتھ لے جائیں، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ، یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ہم سے لوگوں سے اپنا ٹک بٹھاتی ہیں جہاں جتنی طور پر ممکن وقت ان کا مقرر کردہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا ہے کہ اس کا تقیین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے؟ تقییم کیسے کرنا ہے وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کر کے ہم کو جو کچھ لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو تقییم کیا ہے دن اور رات میں، 12 گھنٹے کا دن اور 12 گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے اگر بروقت نہ پڑھیں تو قضاء ہے۔ حج کے وقت میں برکت رکھتی ہے کہ یہ روز کی تقییم کا وقت ہے۔ محرم کے مغرب کے اندھیرے کے بعد روزانہ پندرہ گزریں اور ہفتوں کو ڈھانچ دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تقیین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے حج کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلنا اور اس کا فضل تلاش کرو، پندرہ کو وہ بھی جو کچھ نہیں چھوڑنا کیوں کہ وہ حج کے وقت رزق کی تلاش میں نکلے ہیں۔ طے یہ ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات بے شکر ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر کرنی جائے تو اہم ہے یعنی رزق خالق کا تقیین، لوگوں کی قدر، نقصان سے بچنا، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد نہیں آتیں اور خسارے کا سوا ذرا نہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر سیکھیں اور یہ تقییم کھانے کا وقت طے کرنا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتا ہے اور جاتے ہیں۔

درود کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔!



درود

سید فلیکس

شیطان اللہ کا شکر ہے لہذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضل خیر سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مآلی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا اب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہار معذرت کرنا پڑے تو زنی اور مدعی کے ساتھ معذرت کرو، لیجے میں تشریح اور تفسیر نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے خیر کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مآلی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہوا تو اپنا ہاتھ نہ اٹھا کر کہ سب کچھ لے لے اور پھر تنگ دستی کا شکر کرو اور نہ اپنا ہاتھ تنگ کر دے کہ باکل گلے لگا لوں کہ درمیانی روش یعنی اعتدال کا راستہ اپناؤ۔ اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مہموم: "اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور مال باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں، قبیلوں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ بات اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔" مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کے ساتھ ساتھ حسن سلوک اور احسان گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا مہموم: "تمام مخلوق اللہ کا کتبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو یاد اور محض ہے جو اس کے عیال کو یاد سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔" سورہ بقرہ، مہموم: "مخلوق سب ہی کے لیے مال کی محبت کے باوجود اقرباء کو دے۔ قبیلوں، مسکینوں، مسافروں اور

ماہلہ تبارک اسلام سے پہلے جتنے بھی الہامی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی عمل دین ہونے کی شہادت خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ساتھ انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور اصلاح ہدایت فرما کرتا ہے۔ خالق کا نکات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں ان گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرمادی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔ مال دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔ سورۃ بقرہ کی ابتدا ہی میں مہموم میں اللہ کے بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو غرباء کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید کی ہے۔ ارشاد بانی کا مہموم: "اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی دو، اور اپنا مال فضل خیر سے مت آڑاؤ، بے شک! فضل خیر کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکر ہے، اگر تمہیں تنگ دستی کے باعث ان سے مدد پھیر لینا پڑے، اپنے رب کی رحمت کی جستجو میں، جس کی تم امید رکھتے ہو تو سچی تجھے چاہیے کہ مدعی اور زنی سے تمہیں سبھا دے۔ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے باکل کھول دو کہ سب کچھ ہی دے ڈالو اور پھر تمہیں خود ملامت زدہ جھکا پارا بن کر بیٹھا پڑے۔ بے شک! تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق اشداء فرمادیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک! وہ اپنے بندوں کے اعمال و احوال کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔" مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ عزوجل نے قرابت داروں، محتاجوں اور مسافروں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرمائی ہے اور ان کی امداد کے احسان بتکانے کی مخالفت کی ہے۔ دراصل اللہ تبارک و تعالیٰ نے اصحاب مال کے مالوں میں مذکورہ ضرورت مندوں کا حصہ رکھا ہے۔ اگر صاحب مال یہ حق ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم بنا ہوگا۔ ساتھ ہی یہ تاکید کر دی گئی کہ اگر اللہ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اسے فضل خیر کے کاموں میں ضائع نہ کرو۔ فضل خیر کو شیطان سے ممانعت دینی گئی ہے کیوں کہ فضل خیر اللہ کا ایسا ہی شکر ہے جیسا کہ

دیتا ہے۔ اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد قبیلوں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بدرجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ سب تقییم ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود بڑھ کر لیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بطور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مہموم ہے: "اور جو لوگ سونا چاندی بیع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔" ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا بیع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور بلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ ارشاد بانی کا مہموم ہے: "اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھ کر خرچ نہ کرے اور نہ اسے باکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھا رہ جائے۔" اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنا یا گیا۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مہموم: "اور ہم نے تمہیں (ایسی) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر جہلو سے) اعتدال پر

خلاق خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان عظیم معلومی آجے ان سب کا دست و پا باز و مددگار رہیں اور کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاق اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور نکل سے اجتناب فرمائیے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مہموم ہے: "اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کجی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کجی کی ہدایت نہیں ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے نہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے لوگ ان نعمتوں کو اپنے لوگوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔" (النساء) اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو نادی دولت روپیا یا سوا دین سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو اللہ نے ایک بڑا عذاب عطا فرماتا ہے، مہموم: "جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ جھٹکتا ہے کہ اس کا مال میں کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں ادا ہونے والا ہے اولیٰ آگ میں پھینکا جائے گا۔" (آئمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو

امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو تنگی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ دل گن ہیں اور ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔ ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت نعمت رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد کا مہموم ہے: "اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے فضل کے معاملے میں نکل سے کام لیتے ہیں وہ اس فلاح میں بھی مدد دہیں کہ ان کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ ان کے لیے بہت بڑا ہے جس مال میں انہوں نے نکل کیا ہے۔ اس کا طوق روز قیامت ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔" اللہ کی مخلوق جو اپنے تصرف میں لاتی ہے دراصل وہ اللہ کی ہی ملکیت ہے، اس نے مخلوق کو عارضی طور پر دیا ہے لہذا اس عارضی قبضے کے دوران اللہ کے مال کو اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کیا جائے اور نکل سے کام نہ لیا جائے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ کا مہموم ہے: "انسان جلد باز پیدا کیا گیا جب اس پر مصیبت آتی ہے تو یہ گھبرا جاتا ہے اور جب خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو نکل کرتے لگتا ہے۔" مہموم: "اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں وہ خود نکل کرتے ہیں اور دوسروں کو نکل کرنے پر آکاستے ہیں۔" (اللہ بید) اللہ میں نکل جیسی اہانت سے بچائے رکھے اور دیا ہوا مال اپنی راہ پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی اپنے صحیب پاک ﷺ کے مدد سے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آبی آلودگی کیوں؟ کیسے قابو پایا جائے؟



کبیر رحمان
دنیا میں کم از کم ایک ارب لوگوں کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور 2.7 ارب انسان ایسے ہیں جنہیں سال کے کم از کم ایک مہینے میں پانی کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
حال ہی میں دنیا کے پانچ سو بڑے شہروں کا سروے کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ ہر چار میں سے ایک شہر پانی کے دباؤ سے دوچار ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق یہ صورت حال ہے جب پانی کی سالانہ مقدار 1700 مکعب میٹر (17 لاکھ لیٹر) فی سس سے کم ہو جائے۔ بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ لندن میں بھی پانی کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے۔

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ وہاں بہت بارش ہوتی ہے، لیکن لندن میں بارش کی مقدار جیس اور نیو یارک کے مقابلے میں کم ہے اور یہاں 80 فیصد پانی دریاؤں سے آتا ہے۔ گریٹر لندن اتھارٹی کے مطابق 2025 تک شہر میں پانی کی کمی پڑنا شروع ہو جائے گا اور یہ مسئلہ 2040 تک سنگین شکل اختیار کر لے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور اقوام متحدہ کے پچیس سے متعلق ادارے 'یوٹھو' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف 36 فی صد آبادی پینے کا صاف پانی استعمال کر رہی ہے۔

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی گزشتہ سال جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ گندے پانی کا استعمال ملک میں 30 فی صد بیماریوں کا سبب ہے اور 40 فی صد اموات بھی اس کی وجہ سے ہوتی ہیں۔
تعلیم کے ساتھ ساتھ پانی کے ماحول کو تحفظ میں حصہ لینے کے لیے عملی سرگرمیاں بھی ہونی چاہئیں جیسے جمیل کے اطراف کوڑا کرکٹ اٹھانا، پکڑا سمندر میں نہ چھینکنا، ان لوگوں کے لیے جو احیاءات کے شعبے میں کام کرتے ہیں، وسیع اطلاق کے لیے گندے پانی کے علاج کے نئے طریقوں کو تلاش کرنا اور پانچواں ضروری ہوتا ہے۔
گھروں میں پانی کی صفائی کا خیال رکھنے کے لیے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوڑا کرکٹ کو وقت پر ٹھکانے لگا لیں۔ اسے تالابوں، جھیلوں یا ندیوں میں نہ چھینکیں۔ یونائیٹڈ نیشنز انوائسٹمنٹ پروگرام (UNEP) اقوام متحدہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔

اس کی ایک رپورٹ کے مطابق مستعین بہت زیادہ فضلہ پیدا کرتی ہیں اور ویسٹ مینجمنٹ کا مناسب نظام نہ ہونے کے

باعث وہ پکڑے کو پیٹھ میں پیٹھ دیتے ہیں، جو نہروں، دریاؤں اور بند میں سمندر میں پھینک جاتا ہے۔ یہ فضلہ جو آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اس میں نقصان دہ کیمیکلز ہوتے ہیں جن میں لیڈ، مرکری، سلفر، نائٹریٹ، آکسیجن اور بہت سے دیگر کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو پانی اور ہمارے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔

اگلی نسل کو نقصان پہنچانے بغیر زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے رہنما خطوط اور عالمی ایکشن پلان فراہم کرنے کے لیے کام کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر شہری ترقی آئی آلودگی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ جب بھی ایک نیا علاقہ تعمیر کیا جاتا ہے تو اس میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں تو زمین کی جسامت خرابی اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔

جیسے آلودگی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اسی طرح رہائش، خوراک اور پکڑے کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ شہر اور قصبے ترقی کر رہے ہیں، اس کے نتیجے میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے کھادوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔
نئی سڑکوں، مکانات اور صنعتوں کی تعمیر ڈرنج، کیمیکلز اور اخراج کے ذریعے پانی کی صفائی کو متاثر کرتی ہے۔
سیوریج لائنوں کے ٹیکہ ہونے سے زمین پانی میں کھورق دارم کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگیوں شامل ہو سکتی ہیں اور جب بروقت مرمت نہ کی جائے تو، رتنے والا پانی سطح پر آ سکتا ہے

تیل ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

عائشہ شفیق
جب سر کے بال چھوٹے ہوتے تھے تو داری اماں پکڑ کر سر میں تیل کی ماش کرتی تھیں اور پھر کس کر چلیا ہاتھ دیتی تھیں۔
دودن چلیا بندھی رتی، تیسرے دن چلیا کھلو، آکر سرھوتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج سر کے بال گھٹے سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا اور لوگوں نے اپنے سر میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا۔ نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ چھوٹی عمر میں ہی سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔
بالوں کے سفید ہونے سے مسائل نے جنم لیا ہے۔ اگر بچوں کے سر میں تیل لگائیں تو وہ لگانے کی نہیں دیتے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی تیل لگانا گوارا نہیں کرتے۔ آج کل کی نوجوان نسل مارکیٹ میں آنے سے شہروں سے شروع ہونے والا فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں میں لگایا گیا ہے۔ بڑے شہروں سے شروع ہونے والا فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ تاہم گاؤں میں آج بھی ماہی بچوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگانا کس کر چلیا ہاتھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواہ مخواہ بھی ہیں کہ "تیل لگانے سے بالوں کی مشبوہا شوفا ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھٹنے بھی ہوتے گھٹتے ہیں۔" یہ بات دل کو بھی ہلکتی ہے کیونکہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو گھٹے ہی دیکھتے ہو گئے۔
آج کل اکثر نئے کوٹا سے کہ بال بہت کم زور، روکھے اور سفید ہو گئے ہیں، بہت گرتے ہیں، بال لمبے نہیں ہوتے۔ اگر سوچیں تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ نہیں دیتے۔ جب ان کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ ہونے پر بالوں کی بیماریوں کا علاج ہونا چاہیے ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بالوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ اور یہ کہ آپ اپنے بالوں کی درست طریقے سے روزانہ صفائی کر رہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی صحت کیلئے مختلف طبی شیڈ، ہیر کڈ شیڈ اور ٹونکس آزمائے جاتے ہیں لیکن تیل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھٹے، سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے بھی محفوظ رہیں تو پھر سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر زیادہ لگانا کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تاکہ بالوں کی نشوونما میں اپنا ٹھیک طرح سے کردار ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیل صرف بالوں کی کیلئے ضروری نہیں ہوتا بلکہ مختلف اقسام کے تیل درودوں سے نجات کیلئے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً کلونگی کا تیل

حدیث نبوی ﷺ سے کہ کلونگی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔ علمی توفیق نظر سے روغن کلونگی یا بیٹیل، فاج، اومہ، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بھی مفید ہے۔

زیتون کا تیل
حدیث نبوی ﷺ سے کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے جسم کی ماش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے۔ زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم، ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت کو بھی نکھارتا ہے۔ یہ بدن کو بھی کرتا ہے اس لئے کہ زیتون کو زیتون کے تیل سے ماش کرتی چاہئے۔ زیتون کا تیل فاج، گھٹیلے کے علاوہ غار، پھل، خشکی اور جی صورت میں بھی مفید ہے۔
سرسوں کا تیل
سرسوں کا تیل بھی جسم کی ماش اور بالوں کو لگانے کے علاوہ کھانے پکانے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کوہنٹروں کو بڑھنے میں دیتا بلکہ بھی اور دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔ اسے اجاری بیماری کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کھانا پکانے سے پہلے سرسوں کے تیل کو اچھی طرح کھول لیا جائے تو اس میں پکائے گئے سامان سے کچے تیل جیسی مہک دور ہوجاتی ہے۔ سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ ماش بالوں کو نکھاتا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی، مسکری سے صاف کرتی ہے۔ اس سے دماغ کو بھی تراوت اور سکون ملتا ہے۔

تاریں کا تیل
تاریں کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہوجاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم، ملائم، چمک دار اور لمبا کرتا ہے۔ اس کی قدرتی خوشبو تازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ تاریں کا تیل بھی لگانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔
آملہ، ریٹھا اور سیکا کا تیل
آملہ، ریٹھا اور سیکا کا تیل بھی بالوں کی صحت میں مددگار ہے۔ یہ تیل، خشکی، مسکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمک دار بنانے میں مددگار ہوجاتا ہے۔
چھیلی کا تیل
چھیلی کا تیل بدن کو تھکتا ہے اس لئے کہ زور اور اجتناب اور لاپرواہیوں کو چھوڑنے سے دودھ میں ملا کر بنا کر اپنی انتہائی مفید ہے۔ اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ یہ خاسا گرم ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس تیل کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی کرنا چاہئے۔
گھٹیلے، جوس، پھول اور پھولوں میں دردی صورت میں اگر چھیلی کے تیل سے ماش کی جائے تو دردی شدت میں کمی آجاتی ہے۔ چھیلی کے تیل کی افادیت کے پیش نظر دوا ساز کمپنیاں اس کے کپسول بھی تیار کرتی ہیں تاہم ایک بار پھر تازہ کبیدہ ہے

زیادہ اہم لگتی ہیں۔ موبائل نے ہم سے ہمارا وقت چھین لیا ہے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا ہمارے لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے۔ یہ نسبت اس کے کہ ہم اپنے بچوں کو وقت دیں، انہیں اسلامی اور دیگر صحیح آموز گہانیاں سنا سکیں، ان سے باتیں کریں، انہیں سکھائیں کہ وہ کیسے اچھے انسان اور مسلمان بن سکتے ہیں۔ یہ حیثیت ماں اولاد کی زیادہ تربیت کی ذمہ داری خواہ مخواہ پر عاید ہوتی ہے اسی لیے ہمیں اپنا حاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم واقعی اپنی اولاد کو اسلامی نقصان سے بچانے کے لیے اپنی جدوجہد کر رہے ہیں سچی دنیاوی نقصان سے بچانے کے لیے کرتے ہیں؟
بچوں کے اگر امتحانات میں تھک کر آئیں یا کسی مضمون میں کم زور ہو تو ہم کبھی کبھی تھک دودرتے ہیں، لیکن یہ ٹیک و دوہم اسے اچھا مسلمان بنانے کے لیے کرتے ہیں؟ بچوں کا دماغ ساہوگئی کی طرح ہوتا ہے جو ہم ابتداء میں سکھائیں گے وہ یہ کہہ لیں گے۔



میں ہوں تو ہم انہیں موبائل اور ٹی وی کی نذر کر دیتے ہیں کہ والدین جائز ناجائز طریقے سے مال کھاتے ہیں، ان کی فرمائشیں غلط طریقے سے پوری کریں گے اور انہیں مشکوک رزق کھائیں گے تو مسائل تو پیدا ہوں گے۔ بچے اگر گھروں

تربیت اطفال مگر کیسے!۔۔۔!

آپ نے غور کیا ہے کہ ہم سب اس بات سے پریشان ہیں کہ بچے کھانا نہیں کھاتے، پیلے کے بچوں میں جو فرماں برداری تھی وہ ذرا بھر بھی نظر نہیں آتی، ایسا کیوں ہے۔۔۔؟
پیلے لوگ اپنے بچوں کو چھتا دیتے دیتے تھانہ سہمی لیکن پھر بھی وہ انہیں وقت دیتے ہیں۔ لیکن پیلے بچوں کی جائز فرمائشیں بھی اس طرح پوری کی جاتی تھیں کہ انہیں اس کی قدر رہے، آج ان کے منہ سے جو کھاتا ہے اور وہ پورا پورا ہوجاتا ہے۔
پیلے گھروں میں نکلے اور رشتہ داروں سے ملنے کا رواج تھا آج چاہے کوئی بھی چھلی کا دن ہو کسی پارک یا ریسٹورنٹ نہیں تو ٹائپنگ مال کی نذر کرنا نہیں ہن گیا ہے۔

چھوٹی نیکی بڑا اجر

حاجی محمد حنیف مہذب
اسلام دنیا کا واحد دین ہے جو حقوق العباد اور حقوق اللہ پر مخصوص زور دیتا ہے اور انسان کی عزت نفس کا خیال کرتا اور دوسروں کو اس کی تعظیم کا حکم دیتا ہے۔ دین اسلام میں حسنات کو قرب الہی کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔ صوم، صلوات، زکوٰۃ و حج کے علاوہ بھی بے شمار طریقہ حسنات بیان کیے گئے ہیں جس کی ادائیگی سے بندہ اپنے رب سے قریب اور محبوب خدا ﷺ کی نگاہ میں محبوب ہوجاتا ہے۔
حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "مہذب کسی کے لیے سزا دینا بھی صدقہ ہے۔"
راستے سے کھانا بنا کر اپنی منگنی صدقہ ہے۔
بھوکے کو کھانا کھا دینا اور لباس سے فروم کو پکڑے پہنا دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی یتیم، غریب، مسکین، فقیر کے سر پر دست



اسلام کسی بھی عمل کو دکھ، تکلیف، حو کا یا فریب دینے کی تعلیم اجازت نہیں دیتا، بل کہ وہ تو ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے اور یہی حسن اخلاق تھا کہ آج دنیا مسلمانوں سے بھری ہوئی ہے۔ حسن عمل اور حسن اخلاق خیر رب کریم کا پہلا ذریعہ ہے۔ قرآن کریم و احادیث مبارک ان دونوں معاملات کو کھانا تشریح و بسط کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔
"نیکی کیا ہے۔۔۔؟"
یہ انسان کے دل کی آواز ہے۔ اگر ایک شخص میرے گناہوں کے وہ اپنی ذات سے کسی نقصان نہیں پہنچائے گا، کسی پر جبر و ظلم کے پہاڑ نہیں توڑے گا، ہر ایک کے کام آئے گا اور فرمان نبوی ایک کو پھانسا نہ اعمال بھرا ہے۔

